عام لوگوں کا خیال ہے کہ ملک کے قانون اور فرد کی آزادی ایک دوسرے کی ضد ہوتے ہیں۔ بظاہر یہ بات غلط معلوم نہیں ہوتی۔ ہر قانون شہریوں پر کوئی نہ کوئی پابندی عائد کرتا ہے۔ اگر ملک میں قوانین کی تعداد زیادہ ہو تو مجموعی پابندیاں بھی زیادہ ہوتی ہیں۔ زیادہ پابندیوں سے فرد کی آزادی ان کے بوجھ تلے دب کر رہ جاتی ہے۔ اس کے برعکس قوانین کی تعداد کم ہو تو شہریوں کی آزادی کا دائرہ وسیع ہوتا ہے۔

TRANSLATION

Common people are of the view that the laws of a contry and freedom of an individual are oppossite to each other. Apparently, this does not seem to be wrong. Every law imposes one or other restriction on citizens. If the laws in a country are more, the collective restrictions will also be greater. Due to greater restrictions, the individual's freedom is lost under the burden of these restrictions. Contrary to this, if the number of laws are less, the circle of freedom of the citizens will be greater.

2018

لاہور شہر سیاست ہی نہیں ثقافت کا بھی قدیم مرکز ہے۔ مغلوں کی ثقافت نے عروج کا زمانہ اس شہر میں
یکھا۔ سکھ ثقافت کا بھی یہی مرکز تھا۔ علم و ادب کی ثقافت بھی اسی شہر کے حصہ میں آئی۔ اہل تصوف
ا بھی یہی مرکز تھا۔ تصوف کی مشہور کتاب کشف المجوب کے مصنف حضرت علی ہجویری المشہور
حضرت داتا گنج بخش بھی اسی شہر میں مدفون ہیں۔ انگریزوں کے دور میں بھی لاہور کا فیشن پورے
ہندوستان میں رائج ہوتا تھا۔ قیام پاکستان کے بعد بھی اس شہر کی اہمیت کم نہیں ہوئی۔

Lahore is not only the center of politics but also the center of anient culture. Mughal civilization reached at its peak in this city. It was also the center of knowledge and literature. It was also the hub of sufism. The author of famous sufi mystic book," Hazrat Ali Hajaveri known as Data Ganj Baksh is burried in this city. During the britishers period, the fashion of Lahore used to be followed in all Hindustan. Even after the partition, the significance of the city didn't decrease.

2019

پاکستان، افغانستان میں امن کے لیے پر عزم ہے کیونکہ افغانستان میں امن، پاکستان کے لیے انتہائی اہم ہے۔ تاریخی تناظر میں دیکھا جائے تو پاکستان اور
افغانستان پڑوسی برادر اسلامی ملک ہونے کے ناتے تاریخی، ثقافتی، لسانی رشتوں میں جڑے ہوئے ہیں۔ یہ رشتے اٹوٹ ہیں، دونوں کا انحصار ایک دوسرے پر
ہے اور دونوں الگ الگ رہ بھی نہیں سکتے۔ پاکستان کا موقف روز اول سے یہی رہا ہے کہ افغان مسئلے کا سیاسی حل نکالا جائے۔ اس موقف کی حمایت چین بھی
کرتا ہے۔ اس ضمن میں چین نے کہا ہے کہ افغان تنازع کا افغان قیادت میں ہونے والے امن مذاکرات سے ہی حل ممکن ہے۔ پاکستان اور چین اسٹریجک
شراکت
داری کے لیے افغان تنازع کو مذاکرات کے ذریعے حل کرنے میں اپنا کردار ادا کریں گے۔

Pakistan is striving for peace in Afghanistan, because peace in Afghanistan is crucial for Pakistan. In historical context, Pakistan and Afghanistan being neighbourhood Islamic countries are linked in historical, cultural and linguil relations. These relations are eternal. Both the countries are interdependent and cannot live without one another. From very first day, Pakistan is of the view that Afghan issue should be resolved politically. China also supports this stance. In this context, China has said that solution of Afghan issue is only possible through dialogue under Afghan leadership. Pakistan and China will play their roles to solve Afghan issue through dialogue for their strategic partnership.

CamScanner